سوال

(679) گانے کی طرز پر نعت پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام گانے کی طرز پر نعت یا نظم پڑھنے والے اور غیر محرم عورتوں کو قرآن پاک پڑھانے والے مردوں کے متعلق ؟ آیا یہ دو شخص گناہگار ہیں یا ثواب کے حقدار ہیں ؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرماتے ہوئے امت مسلمہ کی رہنمائی فرمائیں ۔ (محمد الیاس معاون مدرس مدرسہ دارلاقراء بی بلاک ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور) (۲۵ جولائی ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گانے بجانے کی طرز پر قرآن مجید یا نعت و نظم وغیرہ پڑھنا ممنوع ہے ۔ قرآن میں ا تعالیٰ نے ابلیس کو زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرمایا :

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ ٦٤ ... سورة الإسراء

''ان میں سے توجسے بھی اپنی آواز سے بہکا سکے بہکا لے ۔''

آواز سے مراد پر فریب عورت یا گانے ، موسیقی اور لہو ولعب کے دیگر آلات ہیں جن کے ذریعے سے شیطان بکثرت لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے ۔ (کتب تفسیر)

غیر محرم عورتوں کو پردے کے پیچھے سے تعلیم دینے کا کوئی حرج نہیں ۔ بلکہ امام احمد رحمہ اللہ ، ابن عساکر رحمہ اللہ ، علامہ سیوطی رحمہ اللہ اور خطیب بغدادی جیسے اجلاء نے عورتوں سے بھی تعلیم حاصل کی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ